اللہ تعالیٰ کے میسج آپ کے نام

مرتب

شیخ الحدیث حضرت مولانا پروفیسر مفتی پیر محمد اسلم نقشبندی مجددی مدظلہ
(فاضل وفاق المدارس، تخصص فی الافتاء، ایم اے اسلامیات (گولڈ میڈلسٹ)
(ایم اے اردو، ایل ایل بی، بی ایڈ)

خلیفہ مجاز

حضرت مولانا پیر ذوالفقار احمد نقشبندی مجددی دامت برکاتہم

خانقاہ نقشبندیہ (سکونِ دل)
نزد دنیا تبلیغی مرکز، موٹروے لنک روڈ اسلام آباد
0321-8538190 / 0317-5410102
مکتبہ سکونِ دل

اللہ تعالیٰ کے میسج آپ کے نام

مرتب

شیخ الحدیث
حضرت مولانا مفتی پیر پروفیسر ماہر نفسیات محمد اسلم نقشبندی مجددی مدظلہ

(فاضل وفاق المدارس، تخصص فی الافتاء، ایم اے اسلامیات (گولڈ میڈلسٹ)
(ایم اے اردو، ایل ایل بی، بی ایڈ)

خلیفہ مجاز

حضرت مولانا پیر ذوالفقار احمد نقشبندی مجددی دامت برکاتہم

ناشر

مکتبہ سکونِ دل خانقاہ نقشبندیہ سکونِ دل

0317-5410102
0321-8538190
نزد، نیا تبلیغی مرکز موٹروے لنک روڈ اسلام آباد

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

جملہ حقوق طباعت واشاعت محفوظ ہیں

نام کتاب ——— ٹینشن، ڈپریشن اور انگزائٹی کا آسان علاج

مرتب ——— حضرت مولانا مفتی پیر محمد اسلم نقشبندی مجددی مدظلہ

ناشر ——— مکتبہ سکونِ دل خانقاہ نقشبندیہ سکونِ دل

نزد، نیا تبلیغی مرکز موٹروے لنک روڈ اسلام آباد

اشاعت اول ——— نومبر 2024

تعداد ——— 1100

ملنے کے پتے

مکتبہ صفدریہ: دکان نمبر 6 المدد پلازہ مصریال روڈ چوہڑ چوک راولپنڈی	051-5461469
قرآن محل: نزد کمیٹی چوک راولپنڈی	0321-5123698
کتب خانہ رشیدیہ: مدینہ کلاتھ مارکیٹ، راجہ بازار راولپنڈی	051-5771798
اسلامی کتاب گھر خیابان سرسید راولپنڈی	051-4830451
مکتبہ قاسم العلوم ٹیکسلا	0333-5396675
مکتبہ مبین G-6/1 اسلام آباد	0301-5023511
سستا کتاب گھر H-13 اسلام آباد	0331-6796000
مکتبہ عمر فاروق اردو بازار پشاور	091-2580103
مکتبہ علمیہ جی ٹی روڈ اکوڑہ خٹک	092-3630594
مکتبہ سید احمد شہید: 10 الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور	042-37228272

تعارف

حضرت مولانا مفتی پیر محمد اسلم نقشبندی مجددی مدظلہ

مہتمم جامعۃ الصالحین

مہتمم جامعۃ الصالحات

سکونِ دل انٹرنیشنل اکیڈیمی

1۔ عصری تعلیم:

۱۔ ایم اے اسلامیات (گولڈ میڈلسٹ کراچی یونیورسٹی، کراچی)

۲۔ ایم اے اردو (پنجاب یونیورسٹی، لاہور)

۳۔ ایل ایل بی (ایس ایم لا کالج کراچی) ۴۔ بی ایڈ (راولپنڈی کالج)

2۔ دینی تعلیم:

دورۂ حدیث (وفاق المدارس)

معہد الفقیر جھنگ

تخصص فی الافتاء (مفتی کورس)

قرآن عظیم الشان

3۔ سپیشل سٹڈی:

۱۔ نفسیات

۲۔ تصوف

۳۔ اقبالیات

4۔ دیگر کورسز:

۱۔ ڈپلومہ ان ٹیچنگ

۲۔ ڈپلومہ ان عربیک کورس

۳۔ انگلش کورس، امریکن سنٹر کراچی

۴۔ جاپانی کورس، جاپانی کونصلیٹ کراچی

5۔ تربیت:

خلیفہ مجاز حضرت مولانا پیر ذوالفقار احمد نقشبندی مجددی دامت برکاتہم

(تقریباً دس سال بعد اجازت وخلافت عطا کی)

6۔ تربیتی واصلاحی لیکچرز:

مختلف مساجد، مدارس، سکولز، کالجز، یونیورسٹیز، زرعی یونیورسٹی فیصل آباد، راولپنڈی کامرس کالج، ایوب میڈیکل کالج ایبٹ آباد، ہزارہ یونیورسٹی، کالج آف مینجمنٹ سائنسز ایبٹ آباد، اسلامیہ کالج پشاور، زرعی یونیورسٹی پشاور زرعی ریسرچ انسٹیٹیوٹ ترناب پشاور، بارانی زرعی یونیورسٹی راولپنڈی انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد

7۔ اسفار:

سعودی عرب، مکہ شریف، مدینہ شریف، شام، اردن، فجی، شارجہ، ابوظہبی دبئی، العین، اجمان، رأس الخیمہ، زیمبیا، ساؤتھ افریقہ، ہانگ کانگ، ملائیشیا، ترکی

8۔ اصلاحی وتربیتی کتب:

حضرت پیر ذوالفقار احمد نقشبندی مجددی دامت برکاتہم کی درج ذیل کتب ترتیب دیں:

1۔ حالاتِ فقیر 2۔ مکتوباتِ فقیر

3۔ مجالس فقیر (نو جلدیں) 4۔ اندازِ تربیت (تین جلدیں)

5۔ قرآن عظیم الشان 6۔ خطباتِ فقیر (پہلی اور پچیسویں جلد ترتیب دی)

دردِ دل

عاجز راقم الحروف کی یہ زندگی بھر کی تمنا تھی کہ کمزور اور گناہگار مسلمانوں کے لیے بھی قرآن کی چند انتہائی متاثر کن آیات کا انتخاب کر دیا جائے تا کہ وہ دنیا کی مصروفیات میں رہتے ہوئے اگر ان چند آیات پر بھی عمل کر لیں گے تو ان کا آخرت میں چھٹکارا ہو جائے گا۔ مفہوم حدیث ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے فرمایا کہ اگر تم دین کے سو فیصد حصے میں سے دس فیصد بھی چھوڑ دو گے تو تمہاری پکڑ ہو سکتی ہے مگر بعد کے زمانے کے لوگ سو میں سے دس فیصد پر بھی عمل کر لیں تو ان کا چھٹکارا ہو سکتا ہے۔ اس لیے ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے کہ وہ کم از کم دس آیات کو یاد کر کے خود بھی اس پر عمل کرے اور دوسرے لوگوں کو بھی آیات آگے سے آگے پہنچاتا رہے کیونکہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا تھا کہ حاضر لوگ غائب لوگوں تک میری باتوں کو پہنچائیں۔ اس لیے کم از کم دس آیات اور احادیث کو آگے ضرور پہنچائیں تا کہ انگلی کٹا کر ہی شہیدوں میں داخل ہو جائیں۔ اگر کوئی انسان بہت ہی مرا ہوا ہے اور اللہ تعالیٰ کے لیے کچھ بھی نہیں کر سکتا حالانکہ اللہ تعالیٰ نے اس پر لاکھوں احسانات کیے ہوئے ہیں تو کم از کم ایک آیت کو ہی آگے سے آگے پہنچاتا رہے۔

ایک جگہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بَلِّغُوا عَنِّیْ وَلَوْ اٰیَۃً "اگر پورا قرآن نہیں آتا تو کم از کم ایک آیت کو ہی آگے پہنچا دو" تا کہ ہر مسلمان کچھ نہ کچھ اپنی ذمہ داری کو پورا کر سکے۔ اب دیکھنا ہے کہ کون کون مردِ مجاہد اپنی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے ایک ہی آیت کو آگے سے آگے پہنچاتا ہے۔ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے خود ہر مسلمان کی یہ ذمہ داری لگائی ہے کہ وہ نیکی کا حکم کرتے رہیں اور برائی سے منع کرتے رہیں اور اپنا ایمان یقین بھی مضبوط

کرتے رہیں۔

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ط (ال عمران:110)

"(مسلمانو!) تم سب امتوں سے بہتر (امت) ہو جو لوگوں کے لیے پیدا کی گئیں۔ (کیونکہ) تم نیکی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو اور تم اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہو۔"

اب ہر کسی مسلمان کو اپنی زندگی کا گہری نظر سے محاسبہ کرنا چاہیے کہ وہ ایک آیت بھی آگے نہیں پہنچا سکتا تو پھر اس نے اللہ اور رسول ﷺ کی بات کی کیا قدر کی؟ اس بات کو بار بار سوچنا چاہیے تاکہ قرآن حکیم کی خدمت میں ہمارا کچھ نہ کچھ حصہ تو پڑ جائے۔ اس چیز کو آسان بنانے کے لیے اس کتابچے میں زبردست انقلابی آیات کا انتخاب کیا گیا ہے تاکہ ہر مسلمان اپنی ذمہ داری کو پورا کر سکے۔ اس لیے کہا گیا ہے:

Some thing is better than nothing.

کچھ نہ کچھ ذمہ داری کا احساس ہونا بالکل نہ ہونے سے بہتر ہے۔

ے کچھ بھی نہ کہا اور کچھ کہہ بھی گئے
کچھ کہتے کہتے رہ بھی گئے

فقیر محمد اسلم نقشبندی مجددی

کان اللہ لہ عوضا عن کل شئی

1۔ ایمانداری سے اپنا جائزہ لیں

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۴﴾

" آپ کہہ دیجئے کہ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارا کنبہ اور وہ مال جو تم نے کمائے ہیں اور وہ تجارت جس کے مندا ہونے سے تم ڈرتے ہو اور وہ گھر جس کو تم پسند کرتے ہو تمہیں اللہ اور اس کے رسول سے اور اس کے راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ محبوب ہوں تو تم انتظار کرو۔ یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم (عذاب) بھیج دے، اور اللہ نافرمانوں کو ہدایت (اور کلمے) سے بھی محروم کر دیتا ہے۔"

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ یہ آیت ہر مسلمان کے لیے ایک آئینہ ہے جس میں وہ دیکھ سکتا ہے کہ وہ کہاں کہاں دنیا میں پھنسا ہوا ہے جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ سے غافل ہے۔ یہ آیت بہت بڑی سرزنش اور تنبیہ بھی ہے کہ اپنے باپ کی محبت اللہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور جہاد سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے، بیٹوں کی، بھائیوں کی محبت بھی اللہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور جہاد سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے، اسی طرح بیویوں کی محبت جو کہ جذباتی محبت ہوتی ہے وہ محبت اللہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور جہاد سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے، اور خاندان برادری کی محبت کا جو تعصب ہوتا ہے وہ بھی اللہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور جہاد سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے، وہ مال جو محنت مجاہدے سے کمائے ہیں ان کی محبت بھی اللہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور جہاد

سے قطعاً زیادہ نہیں ہونی چاہیے، اسی طرح کاروبار اور تجارت کی محبت بھی اللہ رسول ﷺ اور جہاد سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے، اسی طرح مکانات جو کہ انسان کو بہت پسند ہوتے ہیں ان کی محبت بھی اللہ رسول ﷺ اور جہاد سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے ورنہ اگر ان چیزوں کی محبت اللہ، رسول ﷺ اور جہاد سے زیادہ ہوگئی تو عذاب کا انتظار کریں جو کہ آپس کے بغض نفرت لڑائی جھگڑے حسد عجب وتکبر اور ٹینشن ڈپریشن، کرونا اور ڈینگی وغیرہ کسی بھی صورت میں آسکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ دنیاوی محبت رکھنے ایسے انسانوں کو جو اللہ رسول ﷺ اور جہاد سے زیادہ دنیا سے محبت رکھتے ہیں انہیں آخری وقت کلمے سے بھی محروم کر دیتا ہے۔

2۔ ہر انسان پر فٹ آیت

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ ۝

"لوگوں کے حساب کتاب کا وقت بالکل قریب آگیا ہے، پھر بھی وہ غفلت میں (پڑے ہوئے) منہ پھیر رہے ہیں۔"

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ کون سی آیت تمہارے پہ فٹ ہوتی ہے؟ راقم الحروف نے ایک دفعہ یہ آیت پڑھی کہ تمہارا قرآن میں ذکر ہے:

لَقَدْ أَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ ذِكْرُكُمْ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ (الانبیاء:10)

"بے شک ہم نے تمہاری طرف کتاب نازل کی ہے اِس میں تمہارا ذکر ہے تو تمہیں عقل نہیں ہے۔" (کہ اپنے ذکر کو قرآن میں سے ڈھونڈیں کہ میرا ذکر قرآن میں کہاں ہے؟)

اِسی ذکر کو ڈھونڈنے کے لئے تقریباً پورے قرآن کو دیکھا تو مندرجہ بالا آیت اِس عاجز کی زندگی پر بھی فٹ ہوئی اور تمام مسلمانوں کی غافلانہ زندگی پر بھی فٹ ہوتی ہوئی نظر آئی۔ اِس آیت کو چند روز دن رات میں سو دفعہ پڑھ لیا جائے تو غفلت اور سستی کے پرخچے

اڑ جاتے ہیں یہ تجربہ شدہ بات ہے۔

3۔ اللہ تعالیٰ کی شانِ بے نیازی سے ڈریں

وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾ (محمد: 38)

"اور اللہ بے نیاز ہے اور تم ہی فقیر و محتاج ہو اگر تم منہ پھیر لو گے تو وہ تمہاری جگہ اور لوگوں کو بدل دے گا پھر وہ تمہاری طرح (نکھٹو) نہیں ہوں گے۔"

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ اگر طلباء کرام اور علماء کرام اور خصوصا مسلمان اِس آیت کو اپنے اوپر فٹ کر کے چند دن پڑھیں تو آہ وزاری بھی نصیب ہوتی ہے اور اپنی ذمہ داری کا شدید احساس بھی نصیب ہوتا ہے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ اللہ تعالیٰ ہمیں موت دے دے یا دنیا میں دھنسا پھنسا دے اور ہماری جگہ کسی اور قوم کو پیدا کر کے قرآن کا وارث بنا دے۔

نہ جا اُس کے تحمل پہ کہ بے ڈھب ہے گرفت اُس کی
ڈر اُس کی دیر گیری سے کہ سخت ہے انتقام اُس کا

4۔ اللہ تعالیٰ کے چنے ہوئے بندے کون ہیں؟

ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۳۲﴾

"پھر ہم نے ان لوگوں کو کتاب کا وارث بنایا جن کو ہم نے اپنے بندوں میں سے پسند فرمایا۔ پھر ان میں سے کوئی تو اپنے اوپر ظلم کرنے والا ہے اور ان میں سے کوئی متوسط درجے کا ہے

اور ان میں سے کوئی اللہ کی توفیق سے نیکیوں میں آگے بڑھ گیا ہے۔ یہ اللہ کا ان پر بہت بڑا فضل ہے۔"

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ یہ کتنی بڑی سعادت اور خوش بختی کی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو قرآن کا وارث بنایا۔ مگر بہت سے مسلمان قرآن سیکھنے سمجھنے اور اِس کی خدمت کرنے سے ہی غافل ہوئے پڑے ہیں۔ اِس آیت میں ایسے غافلوں کو ظالم کہا گیا ہے اور انہیں تنبیہ کی گئی ہے کہ اپنی ذمہ داری کا شدید احساس کریں ورنہ ظالموں کے زمرے میں شامل ہو جائیں گے۔ جو قرآن کی خدمت کرنے والے ہیں اُن کے بارے میں بہت بڑی بشارت دی گئی ہے کہ ان پر اللہ کا بہت بڑا فضل ہے۔

اب جس کے جی میں آئے وہی پائے روشنی
ہم نے تو دل جلا کے سرِ عام رکھ دیا

5۔ شرک تمام نیکیوں کو تباہ و برباد کر ڈالتا ہے

وَلَقَدْ اُوْحِیَ اِلَیْكَ وَاِلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَیَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۶۵﴾ (الزمر:65)

"بے شک (اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) آپ کی طرف بھی وحی کی گئی اور آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے پہلے انبیائے کرام کی طرف بھی وحی کی گئی، اگر (بفرض محال) تم نے شرک کیا تو ضرور تمہارے عمل برباد ہو جائیں گے، اور تم ضرور نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔"

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی غیرت اور عظمت و شان کا مظاہرہ کرتے ہوئے انبیاء کرام اور نبی آخر الزماں کو بھی یہ بات کہہ دی کہ اگر تم لوگ بھی شرک کرو گے تو تمہارے عمل بھی ضائع کر دیئے جائیں گے اور تم

خسارے میں بھی پڑ جاؤ گے۔ ذرا عوام کو بھی دل سے سوچنا چاہیے کہ ان کی کیا اوقات ہے وہ اگر مزاروں پہ شرکیہ کام کریں گے یا زندگی میں کسی بھی طرح کا شرک کریں گے تو ان کی زندگی ہی بالکل تباہ و برباد ہو جائے گی اور وہ بے سکون رہنے لگ جائیں گے۔ اِس لئے ہر قسم کی ظاہری اور باطنی شرک سے بچنے کی دعا مانگنی چاہیے۔ تاکہ شرک کے شائبے سے بھی ہم دور رہیں اور ہر معاملے میں اللہ تعالیٰ ہی سے مدد مانگیں اور غیر اللہ سے قطعاً مدد نہ مانگیں۔ جو یا رسول اللہ مدد کہتا ہے، جو یا علی مدد کہتا ہے، یا غوث الاعظم مدد کہتا ہے یہ پکا شرک کر رہا ہے اور غیر اللہ سے مدد مانگ رہا ہے۔ کیا اللہ کے پاس مدد ختم ہو گئی ہے کہ وہ غیر اللہ کو مدد کے لئے پکار رہا ہے۔ یہ سوچنے کی بات ہے۔ حدیث میں فرمایا گیا شک والی چیز سے بچو اور جس میں شک نہیں ہے اس کو لو۔ اِس حدیث کی رو سے بھی ہر قسم کے شک اور شرک سے بچنا انتہائی ضروری ہے۔ اس کے لئے نبی ﷺ کی سکھائی ہوئی دعا کا ہمیشہ ورد رکھنا چاہیے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّكِّ وَالشِّرْكِ وَالشِّقَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ

"اے اللہ! میں شک سے، شرک سے اور بدبختی وضد سے اور برے اخلاق سے تیری پناہ مانگتا ہوں"

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ وَدَوَامَ الْعَافِيَةِ وَالشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ۔

"اے اللہ میں آپ سے عافیت مانگتا ہوں دوام عافیت مانگتا ہوں اور عافیت پر شکر کی توفیق مانگتا ہوں۔"

6۔ اللہ رب العزت سے مانگنے کا طریقہ

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴿۴﴾

"ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔"

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ اے اللہ تو ہی ہمارا معبود ہے اس لیے ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، اس میں نہ کسی کو سہیم و شریک سمجھتے ہیں اور نہ کسی کو آپ کے ساتھ شریک کرتے ہیں۔ ہر کام اور ہر حاجت و ضرورت میں تیرے سامنے ہی دست سوال دراز کرتے ہیں۔ علامہ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ آیت کے پہلے حصے میں شرک سے بے زاری کا اعلان ہے اور آخری جز میں بندہ کی زبان سے اپنی بے طاقتی کا اظہار ہے اور مدد و نصرت کے لیے اپنے کو اللہ کے سپرد کر دینے کا اقرار ہے۔

(تفسیر ابن کثیر ج:1 ص:134)

7۔ ہدایت پر چلتے رہنے کی توفیق عطا فرما

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝٥

"ہمیں سیدھے راستے کی ہدایت عطا فرما۔"

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ اے ہمارے ہادیِ برحق ہمیں ہر قسم کے شرور و فتن سے بچا کر دنیا میں بھی سیدھے راستہ پر چلتے رہنے کی توفیق عطا فرما اور آخرت میں پل صراط پر بھی ثابت قدمی نصیب فرما۔

(تفسیر القرآن الکریم لابن القیم ج:1 ص:13)

8۔ قرآن شک و شبہ سے بالاتر ہے

الٓمّٓ ۝١ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ۝٢

"یہ ایسی کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں، سراسر ہدایت ہے، ڈر رکھنے والوں کے لئے۔"

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ قرآن کریم وہ کتاب ہے جس کی ہر ہر بات شک و شبہ سے بالاتر ہے، کیونکہ یہ اللہ کا کلام ہے جس کا علم لامحدود بھی ہے اور سو فیصد

یقینی بھی ہے، اس لیے اس میں شک کی کوئی گنجائش ہی نہیں۔ اگر کسی بدنصیب کو کوئی شک نظر آتا ہے تو یہ اس کے فہم کا سراسر قصور ہے۔ قرآن کریم تو ایمان ویقین پیدا کرنے والی سب بڑی اور زبردست کتاب ہے۔ شرطِ اولیں یہ ہے کہ اس میں غور وفکر کیا جائے۔

قرآں میں ہو غوطہ زن اے مردِ مسلماں
اللہ کرے عطا تجھ کو جدتِ کردار

جو لوگ اپنے اندر خوفِ خدا رکھتے ہیں قرآن ان کو راہِ ہدایت دکھاتا ہے۔ حجۃ اللہ فی الارض حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس جگہ "تقویٰ" سے اس کے اصطلاحی معنیٰ نہیں بلکہ لغوی معنیٰ مراد ہیں یعنی "خوف اور کھٹک" تو آیت کے معنیٰ یہ ہوئے کہ جن لوگوں کے دل میں فکر اور خوف ہے اور اپنی اصلاح کا ارادہ ہے، قرآن ان کو راہِ ہدایت دکھاتا ہے۔ باقی جو شخص اپنی اصلاح ہی نہ کرانا چاہتا ہو تو وہ خود اس کا ذمہ دار ہے، قرآن کا اس میں کیا قصور ہے؟

9۔ قرآن سے فائدہ اٹھانے والے لوگوں کی صفات

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ﴿۳﴾

"جو غیب پر ایمان رکھتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا کیا ہے وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔"

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ ہر انسان کو ہر اُس چیز پر ایمان رکھنا چاہیے جس کے متعلق قرآن کریم اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خبر دی ہے اور عقل وحواس سے مخفی ہیں جیسے اللہ رب العزت کی ذات وصفات، تقدیری امور، مرنے کے بعد زندہ ہونا، قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش ہونا، جنت ودوزخ کے حالات، قیامت اور اس میں پیش

آنے والے واقعات، فرشتے، آسمانی کتابیں اور انبیاء سابقین وغیرہ سب غیب میں شامل ہیں۔ کیونکہ ان حقائق کو ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا نہیں ہے، بلکہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بتانے پر اعتماد کرلیا۔

(تفسیر حدائق الروح والریحان فی روابی علوم القرآن ج:1 ص:112)

اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں تم اللہ تعالیٰ کے دیے ہوئے مال میں سے خرچ کرتے رہو کیونکہ یہ مال تمہارے پاس اللہ تعالیٰ کی امانت ہے اور عنقریب تم سے جدا ہو جائے گا، پس تم اپنی زندگی میں اسے اللہ تعالیٰ کی راہ میں لگا دو۔

(تفسیر ابن ابی حاتم ج:5 ص:1657 تحت سورۃ الانفال)

10۔ متقین کی خصوصی صفات

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝

"اور وہ لوگ اس پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو آپ پر نازل کیا گیا اور اس پر بھی جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا اور وہ آخرت پر پکا یقین رکھتے ہیں۔"

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ متقین کی صفت یہ ہے کہ وہ نبیِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے جتنی کتب اور صحیفے اتارے گئے وہ ان پر اجمالی طور پر ایمان لاتے ہیں کہ اللہ نے اپنے پیغمبروں پر جو کچھ اتارا اور جتنا اتارا وہ سب برحق ہے۔ (اور اُس زمانے کے لئے وہی واجب العمل تھا مگر قرآن نازل ہونے کے بعد چونکہ پہلی کتابیں اور شریعتیں سب منسوخ ہوگئیں تو اب عمل صرف قرآن پر ہوگا)۔

(تفسیر المراغی للشیخ أحمد بن مصطفی المراغي ج:1 ص:43)

متقین کی صفت یہ ہے کہ وہ آخرت کے دن پر یقین رکھتے ہیں کہ جنت، جہنم، حساب

کتاب وغیرہ سب برحق ہے اس دن ہر آدمی کو اس کے عمل کے مطابق بدلہ دیا جائے گا۔
واضح رہے کہ اللہ رب العزت اور یومِ آخرت پر یقین کی پہچان علامات سے ہو جاتی ہے۔
پس جو آدمی نافرمانی کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اور اس کے بندوں کے حقوق کو پامال کرتا ہے تو اللہ اور آخرت کا اسے کامل یقین حاصل نہیں ہے ورنہ ایسی حرکتیں نہ کرتا۔

(تفسیر المراغی للشیخ أحمد بن مصطفی المراغی ج:1 ص:44)

11۔ متقی لوگوں کا انجام

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ⑤

"وہی لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے ذکورہ صفات کے ساتھ متصف لوگ دنیا اور آخرت میں کامیاب ہونے والے ہیں۔ دنیا میں ان کی کامیابی یہ ہے کہ انہیں ہدایت نصیب ہوگئی اور آخرت کی کامیابی یہ ہے کہ انہیں وہاں پورا بدلہ مل کر رہے گا۔

12۔ تمام انسانوں سے خطاب

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿٢١﴾

"اے لوگو اپنے پروردگار کی عبادت کرو اس پروردگار کی عبادت کرو جس نے تم کو اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا تاکہ تم متقی بن جاؤ۔"

نوٹ: اس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ "النَّاسُ" سب لوگوں کو شامل ہے۔ چاہے مومن ہوں یا منافق ہوں یا کافر ہوں۔ کفار کو خطاب ہے کہ توحید اختیار کرو۔ منافقین کو خطاب ہے کہ نفاق چھوڑ کر اخلاص پیدا کرو۔ گنہگار مسلمانوں کو خطاب ہے کہ گناہ اور

نافرمانی سے باز آجاؤ اور اطاعت اختیار کرو اور متقی مسلمانوں سے خطاب ہے کہ اپنی اطاعت اور عبادت پر ہمیشہ قائم رہو اور اس میں ترقی کی کوشش کرو۔

(روح البیان للشیخ محمد اسماعیل الحقی ج:1 ص:74، تفسیر السمرقندی ج:1 ص:33)

13۔ بندگی اور شکر کا خصوصی حکم

بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٦﴾ (الزمر:66)

"بلکہ اللہ ہی کی عبادت کرو اور اسی کے شکر گزار بن کر رہو۔"

نوٹ: اس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت اور بندگی اور غلامی بھی کرے اور اِس پر شکر بھی ادا کرے کہ اُس نے نماز کے ذریعے بندگی کی توفیق عطا فرمائی اور اُس پہ خصوصی شکریہ بھی ادا کرے کہ اس نے بار بار بندگی کی توفیق دی اور میری بندگی کو قبول فرمایا۔

14۔ اللہ تعالیٰ کی ناقدریوں کا شکوہ

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ (الزمر:67)

"اور (انسانوں نے) اللہ کی قدر نہیں کی جیسا کہ اس کی قدر کرنے کا حق ہے۔"

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو حوصلہ اور عظمت وشان سب سے بڑی ہے مگر لوگوں کی ناقدریوں اور ناشکریوں کو اللہ نے بالکل ناپسند فرمایا ہے اِس لئے انہیں تنبیہ کرنے اور اصلاح وتربیت کرنے کے لئے فرمایا کہ تم نے اللہ تعالیٰ کی کما حقہ قدر نہیں کی اِس لئے دوسری جگہ فرمایا اگر اللہ کی قدر پوچھنی ہے تو کسی قدردان اور خبردار سے پوچھئے:

اَلرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ بِهٖ خَبِيْرًا ﴿٥٩﴾ (الفرقان:59)

"رحمان کی قدر کسی خبردار سے پوچھو"

15۔ شرک کا گناہ کبھی معاف نہیں ہوگا

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾ (النساء:116)

"بے شک اللہ تعالیٰ اس کو نہیں بخشتا جو کسی کو اس کا شریک بنائے اور اس کے سوا جسے چاہے بخش دے، اور جس نے اللہ تعالیٰ کا شریک بنایا وہ بڑی دور دراز کی گمراہی میں جا پڑا۔"

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ شرک ایسا خوفناک گناہ ہے کہ جس کی معافی نہیں ہے اِس لئے ہر قسم کے ظاہری باطنی شرک سے بچنا ضروری ہے ورنہ اِس دنیا میں ٹینشن ڈپریشن کی وجہ سے دل کا امن وسکون تباہ ہوجائے گا پھر آخرت میں جہنم کا سخت ترین عذاب بھگتنا پڑے گا۔

16۔ دین کی مدد اللہ تعالیٰ کی مدد ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ﴿۷﴾ (محمد:7)

"اے ایمان والو! اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو اللہ تمہاری مدد کرے گا اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ تمہیں (دین پر) ثابت قدمی عطا کرے گا۔"

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے دین کی مدد کو اپنی مدد قرار دیا ہے۔ یہ کتنی بڑی سعادت کی بات ہے۔ اس لئے ہر مسلمان کو جان مال اور وقت کے ذریعے ضرور بالضرور دین کی خدمت کرنی چاہیے تاکہ دین کے اوپر استقامت اور اخلاص نصیب ہو، اِس میں مسلمانوں کے لئے بہت بڑی بشارت ہے۔

17۔ تقویٰ حاصل کرنے کا آسان طریقہ

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ (یونس:119)

"اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچوں کی معیت اور صحبت اختیار کرو۔"

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ اے ایمان یقین والو! ظاہر اور پوشیدہ ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی اور ناشکری سے ڈرتے رہو۔ اِس کا آسان طریقہ سچے اور مخلص لوگوں کی صحبت اختیار کرنا ہے۔

ان سے ملنے کی ہے یہی ایک راہ
کہ ملنے والوں سے راہ پیدا کر

18۔ انسان کی سب سے بڑی بے چینی کی حالت

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ﴿۳۴﴾ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ﴿۳۵﴾ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ﴿۳۶﴾ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ﴿۳۷﴾ (عبس:37~34)

"جس دن آدمی اپنے بھائی سے بھاگے گا اور ماں سے بھاگے گا اور باپ سے بھی بھاگے گا اور بیوی اور بیٹوں سے بھی بھاگے گا، ہر شخص کی ایسی حالت ہوگی جو اس کو اوروں کی طرف سے بے پرواہ کردے گی۔"

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ قیامت کے دن کی مشکلات سے بچنے کے لئے بھرپور تیاری کریں اور اُس کی تیاری کا آسان طریقہ ہے کہ اللہ کے خوف وخشیت کا دل پر غلبہ ہوتا کہ ہر قسم کی ظاہری باطنی گناہوں سے انسان بچ سکے۔ اُس دن ایسا نفسا نفسی کا عالم ہوگا کہ سگے رشتہ دار بھی ایک دوسرے سے بھاگیں گے۔ صرف تقویٰ والے ایک

دوسرے کی مدد کر سکیں گے۔ اِس لئے خوف وخشیت والی زندگی گزارنا ضروری ہے۔

19۔ تقویٰ والوں کی عجیب وغریب شان

اَلۡاَخِلَّآءُ یَوۡمَئِذٍۭ بَعۡضُهُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۶۷﴾ (الزخرف: 67)

"قیامت کے دن دوست دوست کے دشمن بن جائیں گے سوائے متقین کے (کہ وہ وہاں بھی ایک دوسرے کے کام آئیں گے)۔"

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ قیامت کے دن ایسی مصیبت و پریشانی ہوں گی کہ کوئی کسی کے کام نہیں آئے گا۔ سوائے متقی لوگوں کے کہ وہ میدانِ حشر میں بھی دوسروں کی مدد کریں گے۔ جہاں ہم دنیا میں مختلف کام نکالنے کے لئے دنیا داروں کو دوست بناتے ہیں اِسی طرح کسی متقی آدمی کو بھی دنیا میں دوست بنانا چاہیے تاکہ وہ آخرت کی گرمی اور مشکلات میں کچھ مدد کر سکے۔

20۔ دل کی اصلاح اور خاتمہ بالخیر کی دعا

رَبَّنَا لَا تُزِغۡ قُلُوۡبَنَا بَعۡدَ اِذۡ هَدَیۡتَنَا وَهَبۡ لَنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡوَهَّابُ ﴿۸﴾ (آل عمران: 8)

"اے ہمارے پروردگار ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ فرمانا ہدایت دینے کے بعد اور ہمیں اپنی جناب سے (خصوصی) رحمت عطا فرما۔ بیشک تو بہت زیادہ عطا کرنے والا ہے۔"

نوٹ: اس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ دل درست ہو جائے تو سارا جسم درست ہو جائے گا۔ اِس دل کو درست کرنے کے لئے یہ آیت سکھائی گئی ہے اِس لئے اِس آیت کو کثرت سے پڑھنا چاہیے تاکہ دل کی غفلت، دل کے وسوسوں اور دل کی پریشانیوں سے نجات ملے۔

ے دل ہے مسلماں میرا نہ تیرا
تو بھی نمازی میں بھی نمازی

21۔ انسان کا مقصدِ زندگی

قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۶۲﴾ (الانعام:162)

"کہہ دیجیئے میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا (سب کچھ) اللہ ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔"

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ اپنی نماز اپنی قربانیوں اور اپنی زندگی اور موت کو اللہ کے نام کے لئے وقف کردیں۔ تاکہ پورے طور پر اللہ کی بندگی ہو سکے۔ جتنا زیادہ اللہ کی بندگی کریں گے اتنا زیادہ اللہ تعالیٰ نئی نئی نیکیوں کی توفیق عطا فرمائیں گے۔

ے میری زندگی کا مقصد تیرے دیں کی سرفرازی
میں اِسی لئے مسلماں میں اِسی لئے نمازی

22۔ یقین کامل حاصل کرنے کا آسان طریقہ

وَاعْبُدْ رَبَّکَ حَتّٰی یَاْتِیَکَ الْیَقِیْنُ ﴿۹۹﴾ (الحجر:99)

"اپنے رب کی اتنی عبادت کرو اتنی عبادت کرو کہ تمہیں یقین (کامل) نصیب ہو جائے۔"

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ عبادت اور بندگی ایسی چیز ہے کہ اِس سے اللہ تعالیٰ کے ساتھ خصوصی محبت کے تعلقات جڑتے ہیں جس کی وجہ سے زندگی میں یقینِ کامل پیدا ہوتا ہے۔ جب یقینِ کامل پیدا ہوگیا تو مقصدِ زندگی پورا ہو جاتا ہے۔

یقیں پیدا کر اے غافل ! یقیں سے ہاتھ آتی ہے
وہ درویشی کہ جس کے سامنے جھکتی ہے فغفوری

23۔ اللہ تعالیٰ کی چیلنج باتیں

فَبِاَیِّ حَدِیۡثٍۭ بَعۡدَہٗ یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۸۵﴾ (الاعراف:185)

"پس تم اللہ کی باتوں کے بعد اور کس کی بات پر ایمان لاؤ گے۔"

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ جس انسان کو اللہ کی باتوں کا یقین نہیں آتا تو پھر وہ کس کی باتوں سے یقین حاصل کرے گا۔؟ اللہ تعالیٰ کی باتیں ایمان یقین کا کمال نصیب فرما دیتی ہیں مگر اس کے لئے آیات کا بار بار تکرار کرنا پڑتا ہے۔

24۔ ہر قسم کے انسان اور جن شیطانوں سے بچنے کی دعا

وَقُلۡ رَّبِّ اَعُوۡذُ بِکَ مِنۡ ہَمَزٰتِ الشَّیٰطِیۡنِ ﴿۹۷﴾ وَاَعُوۡذُ بِکَ رَبِّ اَنۡ یَّحۡضُرُوۡنِ ﴿۹۸﴾ (المؤمنون:98~97)

"اے میرے رب! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اور اس چیز سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ (شیطان) میرے قریب بھی نہ آئیں۔"

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ ہر وقت شیطان انسان کو گمراہی لاپرواہی اور غفلت وسستی کے وسوسے ڈالتا رہتا ہے۔ اس کی مکاریوں سے بچنے کے لئے یہ آیت اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔ راقم الحروف نے اِس کا بہت زیادہ تجربہ کیا ہے کہ اِس آیت کے ذریعے وساوس میں بہت کمی آجاتی ہے اور دل کو امن وسکون آجاتا ہے۔ اِس کے لئے اِس آیت کو کم از کم سو دفعہ ضرور، ورد کرنا چاہئے۔

25۔ بخشش اور رحم کی اپیل کی دعا

وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ (المؤمنون:118)

"اور کہہ دیجیئے! اے میرے رب، مجھے معاف فرما اور رحم فرما اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔"

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ اِس آیت کو پڑھنے سے بخشش اور رحمت نصیب ہو جاتی ہے یہی بخشش کی فکر کرنا انسان کا سب سے بڑا مسئلہ ہے۔ اِس آیت کا کثرت سے ورد کرنے سے بخشش کا مسئلہ حل ہو جاتا ہے۔

26۔ دنیا آخرت کی بھلائیوں کی جامع ترین دعا

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾

"اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور آگ کے عذاب سے بچا۔" (البقرۃ:201)

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ اِس آیت میں دنیا جہان کی بھلائیاں ہیں۔ اِس لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اِس کو کثرت سے پڑھتے تھے۔ یہ آپ کی اسپیشل دعا تھی جو آپ مانگتے ہی رہتے تھے۔ ہمیں بھی اِس دعا کو بار بار مانگنا چاہیے۔

27۔ حضرت آدم علیہ السلام کی قبول شدہ دعا

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾

"اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پہ ظلم کیا اگر تو نے معاف نہ کیا اور رحم نہ فرمایا تو ہم ضرور نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔" (الاعراف:23)

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ اِس دعا کو پڑھنے سے حضرت آدم علیہ السلام کو معافی ملی ہمیں بھی اپنی معافی کے لئے اِس آیت کو کثرت سے پڑھنا چاہیے تا کہ ہماری بھی بخشش کا مسئلہ حل ہو جائے۔

28۔ ہر قسم کے گھریلو جھگڑوں سے بچنے کی دعا

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾ (الفرقان:74)

"اے ہمارے رب! ہمیں ہماری بیویوں (اور خاوندوں) اور ہماری اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک (خوشیاں) عطا فرما اور ہمیں متقیوں کا امام بنا۔"

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ گھروں میں لڑائی جھگڑے عموماً غلط فہمیوں کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ اگر اِس آیت کو پابندی سے میاں بیوی اور بچے پڑھتے رہیں تو لڑائی جھگڑوں کا خاتمہ ہو سکتا ہے۔

29۔ حافظہ تیز کرنے کی دعا

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿۲۵﴾ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿۲۶﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿۲۷﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿۲۸﴾ (طٰہٰ:25~28)

"اے ہمارے رب! میرے سینے کو کھول دے اور میرے ہر کام کو آسان فرما دے اور میری زبان کی گرہ کھول کر (اسے پر تاثیر بنا دے) تا کہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔"

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ شرح صدر کے لئے اور ہر کام کو آسان کرنے کے لئے یہ دعا اکسیر ہے۔ اس لئے اس کو پابندی سے پڑھنا چاہیے تا کہ حافظے کی

کمزوری بھی دور ہو سکے اور شرح صدر بھی نصیب ہو سکے۔

30۔ ہر نعمت کا شکر ادا کرنے کی دعا

رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۭ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝۱۵ (الاحقاف:15)

"اے ہمارے رب! مجھے طاقت عطا فرما کہ میں تیری نعمتوں کا شکر ادا کر سکوں جو تو نے مجھ پر کیں اور میرے والدین پر کیں اور یہ کہ ایسے عمل کروں جس سے تو راضی ہو جائے اور میری (ظاہری اور باطنی) اولاد کی اصلاح فرما۔ اور بے شک میں توبہ کرتا ہوں اور بے شک میں تیرا فرمانبردار بنتا ہوں۔"

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ ہر قسم کی روحانی جسمانی اور ایمانی نعمتوں کے شکر کے لئے یہ دعا بہت ہی پر تاثیر ہے کئی دفعہ راقم الحروف نے اِس کا تجربہ کیا جس کی وجہ سے بہت زیادہ فوائد حاصل ہوئے۔ اِس لئے ہر مسلمان کو اِسے پابندی سے پڑھنے رہنا چاہیے تاکہ شکر گزار بندہ بن سکے۔

31۔ ہر قسم کے اعمال کی قبولیت کی دعا

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ (البقرۃ:127)

"اے ہمارے رب! ہم سے (اعمال صالحہ) قبول فرما، بے شک تو ہر چیز کو سنتا اور جانتا ہے، اور ہماری توبہ قبول فرما بے شک تو بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا اور نہایت رحم اور شفقت کرنے والا ہے۔"

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ اپنی زندگی کے تمام اعمال کی قبولیت اور اخلاص پیدا کرنے کے لئے مشائخ کرام اپنی ہر دعا میں اِس کو ضرور پڑھتے ہیں۔ ہمیں بھی اِس کو پابندی سے پڑھنا چاہیے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کعبہ کی تعمیر کرتے ہوئے اِس کو پڑھا تو آج کثیر دنیا اُس کے طواف کے لئے بے چین ہے۔

32۔ ہر حال میں اللہ ہی کافی ہے

حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿١٢٩﴾

"مجھے اللہ ہی کافی ہے اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں اسی پر میں بھروسہ کرتا ہوں اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔" (التوبة:129)

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ جو انسان اللہ کے اوپر صحیح توکل کرنا سیکھ لیتا ہے تو اُس کی تمام چیزوں کی حفاظت ہوتی ہے اور وہ اللہ کا قرب بھی محسوس کرتا ہے۔ اِس لئے اِس دعا کو ہر پریشانی کے وقت پڑھ سکتے ہیں۔

33۔ استغفار کرتے رہیں اور مایوس نہ ہوں

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٥٣﴾ (الزمر:53)

"آپ (میری طرف سے) کہہ دیجئے کہ اے میرے (وہ بندو) جنہوں نے اپنے اوپر (گناہ کرکے) زیادتی کی ہے تم اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو، یقیناً اللہ تمام گناہوں کو معاف فرمادے گا، بے شک وہی گناہوں کو معاف کرنے والا مہربان ہے۔"

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ مشائخ کرام بتاتے ہیں کہ یہ قرآن کی

سب سے زیادہ امید دلانے والی دعا ہے۔ جس میں اللہ تعالیٰ نے خود حکم فرمایا ہے کہ میری رحمت سے کبھی مایوس نہ ہونا میں تمہارے سارے گناہوں کو بھی معاف کرسکتا ہوں۔ اُس کے لئے دل سے ندامت کرنا ضروری ہے۔

34۔ خوف وخشیت جنت کا آسان طریقہ

وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿۴۰﴾ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۴۱﴾ (النازعات: 40)

"اور جو کوئی اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا اور اپنے نفس کو خواہشات سے روکا۔ پس بے شک جنت اس کا ٹھکانہ ہے۔"

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ دو باتوں سے جنت ملنا آسان ہوجاتی ہے ایک نماز میں اللہ کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرنا اور دوسرا خواہشات کو کم کرنا اور اللہ کی محبت ومعرفت کو تمام چیزوں سے زیادہ مانگنا۔

35۔ درود وسلام کی قبولیت

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾ (الاحزاب: 52)

"بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت بھیجتے ہیں، اے ایمان والو تم بھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام بھیجا کرو۔"

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قرب کے لئے درود شریف کی کثرت کرنا اکسیر ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت بڑی سعادت ہے۔ اِس لئے کثرت سے درود پڑھنا بہت موثر وظیفہ ہے۔ علامہ اقبال کہتے ہیں:

؎ کافرِ ہندی ہوں میں ، دیکھ میرا ذوق و شوق
دل میں صلوٰۃ و درود ، لب پہ صلوٰۃ و درود

36۔ غیبت انتہائی خوفناک گناہ

وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ (الحجرات:12)

"اور نہ تم میں سے کوئی کسی کی غیبت کرے۔ کیا تم میں سے کوئی اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے گا۔ تمہیں اس سے کراہت ونفرت ہوگی۔"

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ جو آج کل غیبت کی بیماری مختلف خوبصورت ناموں سے پھیلی ہوئی ہے اُس سے سچی پکی توبہ کریں، کہیں غیبت کو گپ شپ لڑانا کہا جاتا ہے، کہیں غیبت کو کمنٹس دینا کہا جاتا ہے، کہیں غیبت وقت پاس کرنے کے لئے کی جاتی ہے اور عورتوں نے غیبت کا نام دکھ سکھ رونا رکھا ہے۔

37۔ غصہ کنٹرول کرنے کا وظیفہ

وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾

"اور جو لوگ اپنے غصے کو دبا لیتے ہیں اور لوگوں کا قصور معاف کر دیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔" (ال عمران:134)

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ غصہ بہت بڑی بیماری ہے جس کی وجہ سے لڑائی جھگڑے بغض حسد اور بہت سی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں حتیٰ کہ غصے میں طلاق دے کر ہنستے بستے گھروں کو اجاڑ دیا جاتا ہے۔ اِس لئے اِس آیت کو کثرت سے پڑھیں تاکہ غصے جیسے موذی مرض کا شافی وافی کافی علاج ہو سکے۔

38۔ فلاح وکامیابی کا آسان طریقہ

وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٦﴾ (التغابن:16)

"اور جو شخص اپنے نفس کے لالچ سے بچا لیا گیا پس یہ وہ لوگ ہیں جو کامیاب ہونے والے ہیں۔"

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ اگر صرف ہوس اور لالچ کو اندر سے نکال دیا جائے تو دنیا وآخرت میں فلاح وکامیابی نصیب ہوسکتی ہے۔ اِس ایک بیماری کو نکالنے سے جنت کی بے شمار نعمتیں مل سکتی ہیں۔ اگر دیکھیں تو کتنا سستا سودا ہے۔ یہ ہوس خواہشات کو کم سے کم کرنے سے نکل سکتی ہے۔ اِس کے لئے سادگی کو مقصدِ زندگی بنانا پڑتا ہے تاکہ نہ زیادہ کمائی کرنی پڑے نہ زیادہ خواہشات کو پورا کرنا پڑے۔

39۔ عاجزی انکساری کی برکات

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ

"بے شک جو لوگ ایمان یقین لائے اور اچھے اچھے عمل کئے اور عاجزی انکساری اختیار کی وہ جنتی ہیں۔" (ھود:23)

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ ایمان یقین عملِ صالح اور عاجزی انکساری جنتیوں کی بڑی صفات ہیں۔ اِس لئے عاجزی انکساری کو ام الحسنات کہا گیا ہے اور عجب وتکبر کو ام الامراض کہا گیا ہے۔

40۔ ایمان پر خاتمے کی دعا

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا

غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰﴾ (الحشر: 10)

"اے ہمارے رب! ہمیں معاف فرمادے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی معاف فرمادے جو ایمان کے ساتھ پہلے گزر چکے ہیں اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے لیے کینے کو دور کردے۔ اے ہمارے رب! بے شک تو مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔"

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ جو کوئی تمام مسلمانوں کی بخشش کی فکر کرتا ہے تو اسے بڑی آسانی سے اپنی بخشش نصیب ہو جاتی ہے۔ اِس لئے تمام مسلمانوں کی بخشش کے لئے دعائیں کرتے رہنا چاہیے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ اَلْاَحْيَاءُ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ

"اے اللہ مجھے معاف کردے اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کو معاف کردے اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو معاف کردے ان میں جو زندہ ہیں اور جو فوت ہو چکے ہیں۔"

41۔ ایک دوسرے کا مذاق نہ اڑائیں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ (الحجرات: 11)

"اے ایمان والو! تمسخر نہ کرو ایک دوسرے سے شاید وہ بہتر ہوں ان سے اور نہ عورتیں دوسری عورتوں سے تمسخر کریں شاید وہ ان سے بہتر ہوں۔"

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ اِس آیت میں ایک دوسرے کا تمسخر اور مذاق اڑانے سے بڑی سختی سے منع کیا گیا ہے کیونکہ شاید جس کا مذاق اڑایا جارہا ہو وہ اللہ

تعالیٰ کی نظر میں مذاق اڑانے والے سے بہتر ہو۔ اِس لئے اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے بچنے کے لئے تمام مردوں عورتوں کو ہنسی اور مذاق سے ہر ممکن طریقے سے بچنا چاہیے۔

42۔ بدگمانی سے پرہیز

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ

(الحجرات:12)

"اے ایمان والو! بہت سے گمانوں سے بچو بے شک بعض گمان گناہ ہوتے ہیں۔"

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ خصوصی طور پر بدگمانی کرنے سے منع کیا گیا ہے کیونکہ حدیث میں بدگمانی کو "اکذب الحدیث" کہا گیا ہے کہ بدگمانی کرنا سب سے جھوٹی بات ہے۔ اس لئے Negative Thinking (منفی سوچ) سے بچیں تاکہ ہر قسم کی بدگمانی سے بچ سکیں۔

43۔ دعا کی قبولیت کا گر

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝۵۵ (الاعراف:55)

"تم اپنے رب کو پکارو، عاجزی کے ساتھ چپکے چپکے۔ بلاشبہ وہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔"

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا قبول کروانا چاہتے ہیں تو آہ وزاری اور چپکے چپکے سے دعا مانگی جائے کیونکہ وہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا، تاکہ آپ کی دعا کی آواز سے دوسروں کو تکلیف نہ ہو اور نہ آپ کا راز دوسروں پر ظاہر ہو کیونکہ ہر بندے کا اللہ کے ساتھ اپنا اپنا تعلق ہے۔

44۔ بدنظری کو ابتداء سے ہی روکو

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ؕ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ (النور:30)

"(اے نبی (ﷺ)) آپ مومنوں سے کہہ دیجئے کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ یہی ان کے لیے زیادہ پاکیزہ طریقہ ہے۔ جو کچھ وہ لوگ کرتے ہیں بلاشبہ اللہ اس سے باخبر ہے۔"

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ برائی اور بیماری سے بچنے کا آسان گر یہ ہے کہ اُسے ابتداء سے روکا جائے Nip the evil in the bud جو ابتداء ہی سے اپنی آنکھوں کی حفاظت کر لیتا ہے اُس کے لئے زناکاری اور بدنظری سے بچنا بہت آسان ہو جاتا ہے۔ جس سے وہ بہت سے گناہوں سے بچ جاتا ہے۔

45۔ فضولیات اور تباہ کن موسیقی سے بچنے کا حکم

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۶﴾ (لقمان:6)

"کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو (غفلت میں ڈالنے والی) لغو باتیں خریدتے ہیں تاکہ علم کے بغیر لوگوں کو اللہ کے راستے سے بہکائیں اور اس (دین) کا مذاق اڑائیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔"

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ جو کوئی بھی کھیل کود کی باتوں کے پیچھے کے پڑتا ہے اور اپنی زندگی کو فضولیات میں لگاتا ہے اُس کا سکون تباہ ہو جاتا ہے۔ وہ دوسروں کو بھی بے علمی میں فضولیات اور گناہوں میں پھنسا دیتا ہے۔

46۔ سچی پکی مثالی توبہ کرو

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ (التحرم:8)

"اے ایمان والو! اللہ کے حضور سچی پکی (مثالی) توبہ کرو۔"

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ سچی سُچی توبہ بندے کے گناہوں کو مٹا دیتی ہے حتیٰ کہ گناہوں کے بدلے اللہ تعالیٰ نیکیاں بھی لکھوا دیتا ہے اِس لئے انسان کو ہمیشہ توبہ کرتے ہی رہنا چاہیے تاکہ زندگی میں سکون میسر آسکے۔

صبح توبہ ہے شام توبہ ہے
میرے لب پہ مدام توبہ ہے
بااثر ہے یا بے اثر تو جان
اپنے کرنے کا کام توبہ ہے

47۔ اللہ کی طرف سے آزمائش شرط ہے

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ۙ﴿۱۵۵﴾ (البقرۃ:155)

"اور ہم ضرور آزمائیں گے تمہیں خوف سے اور بھوک سے اور مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی سے اور صبر کرنے والوں کے لیے خوشخبری ہے۔"

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ یہ دنیا آزمائشستان ہے ہر انسان کی ہر وقت آزمائش ہو رہی ہے اِس لئے انسان کو بڑا سوچ سمجھ کے زندگی گزارنی چاہیے جو بھی اپنی زندگی کو آزمائش سمجھتا ہے تو وہ ذہنی طور پر آزمائشوں کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔ اُس کے لئے نیک بننا اور ہر حال میں اللہ سے راضی رہنا آسان ہو جاتا ہے۔

یہ گھڑی محشر کی ہے تو عرصۂ محشر میں ہے
پیش کر غافل عمل کوئی اگر دفتر میں ہے

48۔ زندگی آزمائشوں کا نام ہے

اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ یُّتْرَکُوْٓا اَنْ یَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَھُمْ لَا یُفْتَنُوْنَ ۝۲ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِھِمْ فَلَیَعْلَمَنَّ اللّٰہُ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا وَلَیَعْلَمَنَّ الْکٰذِبِیْنَ ۝۳

"کیا لوگوں نے یہ سوچ لیا ہے کہ صرف ایمان لانے سے ہی انہیں چھوڑ دیا جائے گا اور ان کو آزمایا نہیں جائے گا۔ بے شک ان سے پہلے لوگوں کو بھی آزمایا گیا اللہ ضرور ضرور دعویٰ ایمان میں سچوں کو اور جھوٹوں کو آزمائے گا۔" (العنکبوت:3~2)

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ زندگی کو آزمائش سمجھ کر گزارنا زندگی کو بہت آسان کر دیتا ہے۔ اِس لئے کہ ہر زمانے میں ہر انسان کی آزمائش ہوئی ہے۔ اِس لئے اِس دور کے لوگوں کو بھی آزمائش کے لئے تیار رہنا چاہئے آزمائشیں اِس لئے آتی ہیں تا کہ انسان کے کھرا اور کھوٹا ہونے کا پتہ چلے اور یہ بھی پتہ چلے کہ وہ ہر حال میں اللہ سے راضی رہتا ہے تا کہ اُسے نفس مطمئنہ نصیب ہو سکے۔

49۔ نماز

اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ ؕ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ؕ

"بے شک نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے اور اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے (جو برائی اور بے حیائی سے سب سے زیادہ روکتا ہے)۔"

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ بے شک سو نمبر والی خشوع و خضوع والی نماز انسان کو سو فیصد گناہوں سے روکتی ہے اور جو بے حضوری کے ساتھ تینتیس نمبر والی نماز

پڑھے گا تو اُس کی نماز اُس کو اتنا ہی گناہوں سے روک سکے گی۔ جتنا ہی چائے میں گڑ ڈالیں گے اتنا ہی میٹھا ہوگا

50۔ نمازوں کا خشوع وخضوع کامیابی کی کنجی

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۙ﴿۲﴾ (المؤمنون: 2~1)

"بے شک کامیاب ہو گئے وہ ایمان والے جو اپنی نمازوں کو خشوع وخضوع کے ساتھ ادا کرتے ہیں۔"

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ کامل مکمل مومن بننے کے لئے خشوع و خضوع والی نماز انتہائی ضروری ہے۔ اگر خشوع وخضوع نہیں ہوگا اور صرف رسمی نماز پڑھیں گے تو وہ انسان کو لایعنی سے نہیں روک سکیں گی۔

51۔ نماز اور صبر

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾

"اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو۔ صبر اور نماز کے ذریعے مدد طلب کرو۔ بے شک اللہ صبر کرنے والوں کو اپنی معیت نصیب کر دیتے ہیں۔"

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ صبر اور نماز کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے خصوصی مدد مانگیں کیونکہ نماز اور صبر انسان کو اللہ تعالیٰ کی معیت ومحبت نصیب کر دیتے ہیں۔

52۔ غیر مسلموں سے دوستی کرنے کی سخت ممانعت

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓى اَوْلِيَاۗءَ ۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾ (المائدۃ: 51)

"اے ایمان والو! تم یہود و نصریٰ کو دوست مت بناؤ۔ وہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو کوئی دوستی کرے تم میں سے ان کے ساتھ تو وہ انہی میں سے ہے۔ بے شک اللہ رب العزت ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔"

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے لئے دوستی اور دشمنی عظیم الشان نیکیوں میں سے ہے اِس لئے یہ زندگی کا سب سے بڑا اصول ہونا چاہیے ورنہ ایمان کامل مکمل نہیں ہوگا اور زندگی بھی بے سکون رہے گی۔ حدیث شریف ہے کہ جو اللہ تعالیٰ کے لئے محبت کرتا ہے اللہ کے لئے بغض رکھتا ہے اللہ تعالیٰ کے لئے دیتا ہے اللہ کے لئے ہی روک دیتا ہے پس بے شک اُس نے اپنا ایمان مکمل کر دیا۔

53۔ محبوب چیز کا اللہ کی راہ میں خرچ کرنا

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۬ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ﴿۹۲﴾ (ال عمران: 92)

"ہرگز تم نیکی میں کمال حاصل نہیں کر سکو گے جب تک کہ اپنی پسندیدہ چیز میں سے خرچ نہ کرو اور جو کچھ بھی تم خرچ کرو گے اللہ تعالیٰ اس کو جانتا ہے۔"

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ نیکی کا کمال حاصل کرنے کے لئے اپنی پیاری سے پیاری سے چیز کو اللہ کے راستے میں خرچ کرنا پڑے گا۔ ورنہ نیکی کا کمال حاصل کرنا اور زندگی میں اخلاص پیدا کرنا مشکل ہو جائے گا۔

54۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے لیے سپیشل جماعت ہونی چاہیے

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ یَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَیْرِ وَیَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ (ال عمران: 104)

"اور چاہیے کہ تم میں سے ایک جماعت ایسی رہے جو (لوگوں کو) نیک کام کی طرف دعوت دے اور حکم کرتے رہیں اچھے کاموں کا اور برائی سے منع کریں اور یہی (لوگ) فلاح پانے والے ہیں۔"

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ نیکی کا حکم کرتے رہنا اور برائی سے منع کرتے رہنا ایسی عظیم الشان نیکیاں ہیں جو کہ فلاحِ دارین کا سبب ہیں۔ ایسے ہی لوگوں کو دنیا و آخرت کی فلاح کی خوشخبری سنائی گئی ہے۔

55۔ وساوس کا علاج

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ﴿۴﴾ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

"کہہ دو میں انسانوں کے رب کی پناہ میں آیا۔ انسانوں کے بادشاہ کی (پناہ میں آیا)۔ انسانوں کے معبود کی (پناہ میں آیا)۔ شیطان کے شر سے جو وسوسہ ڈال کر چھپ جاتا ہے۔ جو انسانوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ (جو کہ) جنوں اور انسانوں میں سے ہے۔"

نوٹ: ان آیاتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ شیطان انسان کا سب سے بڑا دشمن ہے اُس سے ہر حال میں بچاؤ کرتے رہنا چاہیے ورنہ وہ چھپ چھپ کے انسان کے دل میں وسوسے ڈالتا رہتا ہے اور انسان غیر شعوری طور پر بھی پریشان رہتا ہے اور اُس کو احساس بھی نہیں ہوتا کہ شیطان میرے ساتھ دشمنی کر رہا ہے۔ اِس لئے اِس سورت کو پابندی سے نمازوں میں پڑھنا چاہیے یہ سورت اللہ تعالیٰ کا قرآن میں latest (آخری) میسج ہے۔ نوجوان بچے عموماً اپنے امتحانوں میں اتنا زیادہ مصروف ہو جاتے ہیں کہ انہیں یہ ایک سورت

پڑھنے کی بھی فرصت نہیں ہوتی۔ اِس لئے اکبر نے بڑی پر تاثیر بات کہی ہے۔

قرآن پڑھیں گے پہلے پاس تو ہو لیں
والناس پڑھیں گے پہلے ناس تو ہو لیں

56۔ اللہ تعالیٰ کے نام کو مضبوطی سے پکڑ لو

فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۷۸﴾ (الحج:78)

"پس تم نماز قائم کیا کرو اور زکوۃ دیا کرو اور اللہ کو مضبوطی سے تھامے رکھو۔ وہی تمہارا مولا ہے۔ پھر کیا ہی خوب مولا و مالک اور کیا ہی خوب مددگار ہے۔"

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ جو انسان ہر حال میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ مضبوط سے اضبط رابطہ رکھنے کی کوشش کرتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی مدد کو ہر حال میں اپنے شاملِ حال پاتا ہے۔ اِس لئے اللہ کی مدد کے لئے دعا کرتے ہی رہنا چاہیے۔

57۔ اللہ تعالیٰ کی عظمت و کبریائی کا دل میں استحضار رکھیں

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۷﴾ (الجاثیۃ:37~36)

"پس تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو آسمان اور زمین اور تمام عالم کا رب ہے۔ آسمانوں اور زمین میں تمام برائی اسی کے لیے ہے اور وہی غالب (اور) حکمت والا ہے۔"

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عظمت و کبریائی ایسی صفت ہے جو کہ کائنات کی بڑی بڑی اور چھوٹی چھوٹی چیزوں سے بھی ظاہر ہوتی ہے اس عظمت و کبریائی کا ہر وقت استحضار رکھنے سے ہر قسم کے وساوس سے جان چھوٹ جاتی ہے۔

58۔ دل کیسے اندھے ہوتے ہیں؟

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ﴿۴۶﴾ (الحج:46)

"کیا ان لوگوں نے زمین کی سیر نہیں کی کہ (تباہ شدہ بستیوں کو دیکھ کر) ان کے دل ایسے ہو جاتے جن سے یہ سمجھتے یا ان کے کان ایسے ہوتے جن سے یہ سنتے۔ پس (نہ سمجھے والوں کی) آنکھیں ہی اندھی نہیں ہو جایا کرتیں بلکہ (وہ) دل اندھے ہو جاتے ہیں جو سینوں میں ہیں۔"

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ دل کا اندھا پن آنکھوں کے اندھے پن سے زیادہ خطرناک ہے۔ اِس لئے دل کو زندہ و بیدار کرنے کے لئے ہر ممکن طریقے سے کوشش کرنی چاہیے۔ دل کی بیداری اہلِ دل کی صحبت سے بہت جلدی نصیب ہو جاتی ہے۔ مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ راز کی بات بتاتے ہیں

؎ یک زمانہ صحبتِ با اولیاء
بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریاء

"ایک گھڑی اللہ والوں کی صحبت میں محبت ادب اور اطاعت سے بیٹھنا سو سال کی بے ریاء عبادت سے بہتر ہے۔"

59۔ جنتیوں کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۣ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ

"اس اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں یہاں تک پہنچایا اور ہم کبھی ہدایات نہیں پا سکتے تھے اگر اللہ ہماری رہنمائی نہ کرتا۔" (الاعراف:43)

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ یہ جنتیوں کی دعا ہے جب وہ جنت کی طرف جا رہے ہوں گے اگر ہم اس دنیا میں یہ دعا مانگتے رہیں گے تو جنت ملنا بہت آسان ہو جائے گا۔ کیونکہ بغیر دیکھے اللہ پر یقین کر کے جو چیز مانگی جائے وہ ملنا بہت آسان ہو جاتی ہے۔ اِس لئے ہر نیکی کے بعد اِس دعا کو پڑھتے رہنا چاہیے۔

60۔ جنتیوں کی صفات

اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ (التوبة:112)

"وہ (گناہوں سے) توبہ کرنے والے، (اللہ کی) عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے، اللہ کی راہ میں سفر کرنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیکی کا حکم کرنے والے، برائی سے روکنے والے اور حدود اللہ (احکام الٰہی) کی حفاظت کرنے والے ہیں اور آپ (ان صفات کے حامل مومنوں کو) خوش خبری سنا دیجئے۔"

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا گیا کہ زندگی کی ترتیب کیسے مثالی ترتیب بن سکتی ہے تو حضرت نے یہ آیت سنا دی کہ اِس آیت پر عمل کر لیں تو بہترین اور مثالی زندگی نصیب ہو جائے گی۔

61۔ ہر انسان کی زندگی حمد و ثناء سے معطر رہے

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ قرآن عظیم الشان کی ابتداء الحمد للہ رب العالمین سے ہے اور حساب کتاب کے اختتام پر بھی اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء ہے:

وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۵﴾ (الزمر: 75)

"اور سب کہیں گے سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے۔"

اور جنت کی انتہاء پر بھی اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء ہے:

وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰﴾ (یونس: 10)

"اور جنتیوں کی (اس وقت کی باتوں میں) آخری بات الحمد للہ رب العالمین ہوگی۔"

اب ہمارے لیے لمحۂ فکریہ ہے کہ ہم زندگی میں کیوں اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ کو کثرت سے نہیں پڑھتے؟ حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کثرت سے پڑھا کرتے تھے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (عَلٰى كُلِّ حَالٍ) اس لیے اگر ہم بھی پرسکون زندگی چاہتے ہیں تو کثرت سے الحمد للہ رب العالمین پڑھا کریں۔ اس عاجز کو اس بات پر شرح صدر ہے کہ اگر اسی ایک آیت کو بھی زندگی میں کثرت سے پڑھتے رہیں تو اللہ تعالیٰ انسان کو بڑی آسانی سے معاف کر سکتے ہیں۔

62۔ صبر کا بے حساب اجر

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾ (غافر: 55)

"سو آپ صبر کیجئے۔ یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنی خطاؤں کی مغفرت طلب کیجئے اور صبح شام اپنے رب کی تسبیح کرتے رہیے۔"

نوٹ: اِس آیتِ کریمہ سے ہمیں یہ میسج ملتا ہے کہ صبر کا بے حساب اجر ملتا ہے اور پھر اُس کے اوپر اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرنی چاہیے کہ اُس نے صبر کی توفیق دی اور کمی بیشی کے اوپر استغفار بھی کرنا چاہیے تاکہ کما حقہ کمی کوتاہی دور ہو جائے۔

بچوں اور عورتوں کے لیے چند انتہائی آسان اور عبرت انگیز میسج

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ﴿٣﴾ (النصر:3)

"پس اپنے رب کی تسبیح وتحمید کیجئے اور اس سے مغفرت طلب کیجئے بیشک وہ معاف کرنے والا ہے۔"

أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿١﴾ حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿٢﴾ (التکاثر:2~1)

"کثرت مال کی ہوس نے تمہیں غافل کر دیا، یہاں تک کہ تم نے قبریں جا دیکھیں۔"

فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِن كَانُوا صَادِقِينَ ﴿٣٤﴾ (الطور:34)

"اگر یہ لوگ سچے ہیں تو ان کو چاہیے کہ یہ بھی اسی طرح کی بات لے آئیں۔"

فَنَجْعَل لَّعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ ﴿٦١﴾ (ال عمران:61)

"پس جھوٹوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہوتی ہے۔"

هَٰذَا مِن فَضْلِ رَبِّي لِيَبْلُوَنِي أَأَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ ۖ وَمَن شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۖ وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ كَرِيمٌ ﴿٤٠﴾

"یہ میرے رب کا فضل ہے تاکہ وہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری کرتا ہوں اور جو کوئی شکر کرتا ہے، اپنے لیے ہی (کرتا ہے) اور جو کوئی ناشکری کرتا ہے تو میرا رب بھی بے نیاز اور کرم کرنے والا بھی ہے۔"

مَا أَصَابَ مِن مُّصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ (التغابن:11)

"کوئی مصیبت بھی اللہ کے حکم کے بغیر نہیں آتی۔"

وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ (التغابن:11)

"اور جو اللہ پر ایمان رکھتا ہے تو اللہ اس کے دل کو بھی ہدایت دے دیتا ہے۔"

وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ؕ (الحشر:9)

"اور وہ دوسروں کو اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں اگرچہ خود ان کو (اس چیز کی) شدید ضرورت ہو۔"

فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ﴿۲۶﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۷﴾ (التکویر:27~26)

"پس تم کہاں جا رہے ہو یہ تو تمام جہانوں کے لیے نصیحت ہے۔"

يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ﴿۶﴾ (الانفطار:6)

"اے انسان! تجھے کس چیز نے اپنے رب کریم کے بارے میں دھوکا دیا (دنیا نے؟)۔"

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿۳۷﴾ (ق:37)

"بیشک اس میں ہر صاحب دل کے لیے بڑی نصیحت ہے جو متوجہ ہو کر کان لگائے۔"

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ﴿۱۴﴾ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ﴿۱۵﴾ (الاعلی:15~14)

"بیشک وہ کامیاب ہوا جس نے اپنا تزکیہ کیا اور اپنے رب کے نام کا ذکر کرتا رہا (اور) نماز پڑھتا رہا۔"

بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۱۶﴾ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۱۷﴾ (الاعلی:17~16)

"تم دنیا کی زندگی کو (آخرت پر) ترجیح دیتے ہو حالانکہ آخرت بہت بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔"

رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۳﴾ (الشعرا:83)

"اے میرے رب مجھے حکمت عطا کر اور مجھے نیک لوگوں کا الحاق نصیب فرما۔"

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۹﴾ (ص:29)

"یہ (قرآن) ایک بابرکت کتاب ہے جو ہم نے آپ پر نازل کی ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں اور عقل مند لوگ اس سے نصیحت حاصل کریں۔"

نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۴۴﴾ (ص:44)

"وہ بڑا نیک بندہ تھا۔ بیشک وہ (ہماری طرف) بہت ہی رجوع کرنے والا تھا۔"

اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ﴿۲۸﴾ (ص:28)

"کیا ہم پرہیزگاروں کے ساتھ بروں جیسا سلوک کریں گے؟"

اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ۭ (فاطر:8)

"تو کیا ایسا شخص جس کو اس کا برا عمل اچھا کر کے دکھایا جائے (مومن کے برابر ہو سکتا ہے)۔"

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۣ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۵﴾ (فاطر:5)

"اے لوگو! اللہ کے وعدے بے شک سچ ہیں۔ پس دنیاوی زندگی تمہیں دھوکے میں نہ ڈالے اور نہ دھوکے باز (شیطان) تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکے میں ڈالے۔"

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا (التحریم:6)

"اے ایمان والو! تم اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو آگ سے بچاؤ۔"

وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۱۰﴾ (الملک:10)

"اور وہ کہیں گے کاش کہ ہم (قرآن) سن لیتے یا سوچ لیتے تو جہنم میں نہ آتے۔"

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿۹﴾ (سبا:9)

"بے شک اس میں ضرور نشانی ہے رجوع الی اللہ کرنے والے بندے کے لیے۔"

يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۷﴾

"وہ تو صرف دنیاوی زندگی کے ظاہر کو ہی جانتے ہیں اور وہ آخرت سے تو بالکل غافل ہیں۔"

(الروم:7)

كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ (القلم: 33)

"اسی طرح عذاب آتا ہے اور آخرت کا عذاب تو سب سے بڑھ کر ہے۔ کاش وہ جانتے۔"

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۴﴾ (الفتح: 4)

"اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے ہیں اور اللہ بڑا جاننے والا حکمت والا ہے۔"

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸﴾ (التین: 8)

"کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں ہے؟ (ضرور ہے)۔"

فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ جَزَاۗءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾

"پس وہ (دنیا میں) تھوڑا سا ہنس لیں پھر ان کاموں کے بدلے جو وہ کیا کرتے تھے (آخرت میں) بہت رونا پڑے گا۔" (التوبة: 82)

اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ۭ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿۹۰﴾ (الانبیاء: 90)

"بیشک یہ لوگ نیک کاموں میں دوڑتے تھے اور ہمیں امید وخوف کے ساتھ پکارا کرتے تھے اور ہم ہی سے ڈرتے رہتے تھے۔"

وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿۶۵﴾ (الکھف: 65)

"اور ہم نے انہیں اپنے پاس سے خصوصی علم سکھایا۔"

فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۰﴾ (المرسلات: 50)

"آخر اس (قرآن) کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے۔"

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۳۱﴾ (الشعراء: 131)

"پس اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور (انبیائے کرام کی) اطاعت کرو۔"

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۷﴾ (القمر: 17)

"بیشک ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا، سو ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا۔"

اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ (الاعراف:179)

"یہ لوگ چوپایوں کی مانند ہیں، بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ۔ یہی لوگ غافل ہیں۔

قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿۴۳﴾ (المدثر:43)

"وہ (جہنمی) کہیں گے کہ ہم نماز نہیں پڑھا کرتے تھے۔"

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ﴿۸﴾ (المزمل:8)

"اور آپ اپنے رب کا ذکر کرتے رہیے اور سب کو چھوڑ کر اسی کے ہو جایئے۔"

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۹۵﴾ (الواقعة:95)

"اور بے شک قرآن حق اور سچ ہے (اسی سے حق الیقین پیدا ہوتا ہے)۔"

قرآن سے غافل مسلمانوں کو تنبیہ:

ے قرآں میں ہو غوطہ زن اے مردِ مسلماں
اللہ کرے عطا تجھ کو جدتِ کردار

ے مغوی تو ملیں گے تمہیں شیطان سے بہتر
ھادی نہ ملے گا کوئی قرآن سے بہتر

ے اس دور میں خوش نصیب ہے وہ اکبرؔ
جس نے قرآں کو کھلا رکھا ہے

ے کچھ بھی نہ کہا اور کچھ کہہ بھی گئے
کچھ کہتے کہتے رہ بھی گئے

ے فقیرانہ آئے صدا کر چلے
میاں تم خوش رہو ہم دعا کر چلے

مایوس نہ ہوں

ام صالحہ صاحبہ

فاضلہ وفاق المدارس۔ایم،اے اسلامیات، ایل،ایل،بی۔بی ایڈ

پرنسپل جامعۃ الصالحات

کی اصلاحی وتربیتی کتاب

یہ کتاب ان لوگوں کے لیے لکھی گئی ہے جو نفسانی خواہشات، شیطان کے حسین دھوکوں اور کچھ حالات کی مجبوریوں کے باعث گناہ کرتے رہتے ہیں اور پھر اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس ہو جاتے ہیں۔ یہ کتاب ان لوگوں کے لیے بھی امید کی کرن اور دل کا سکون ہے جو دنیا کے مصائب وآفات اور حالات ومشکلات سے تنگ آ کر مایوسی ڈپریشن اور ٹینشن کا شکار ہو چکے ہیں۔

ناشر

مکتبہ سکونِ دل خانقاہ نقشبندیہ سکونِ دل

0317-5410102
0321-8538190

نزد، نیا تبلیغی مرکز موٹروے لنک روڈ اسلام آباد

پیر طریقت رہبر شریعت

حضرت مولانا **حافظ پیر ذوالفقار احمد** نقشبندی مجددی دامت برکاتہم العالیہ

کے خلیفہ مجاز

شیخ الحدیث

حضرت مولانا مفتی پیر پروفیسر ماہر نفسیات محمد اسلم نقشبندی مجددی مدظلہ

فاضل وفاق المدارس۔ ایم، اے اسلامیات (گولڈ میڈلسٹ) ایم، اے اردو، ایل، ایل، بی۔ بی ایڈ

کی اصلاحی وتربیتی کتب

سکونِ دل حاصل کرنے کے آسان طریقے

روزمرہ زندگی میں کم وبیش ہر انسان کا یہ مسئلہ ہے کہ سکون دل میسر نہیں ہے۔ انسان سکون حاصل کرنے کے لیے اکثر بے سکونی بڑھانے والے کام کرتے ہیں۔ جب سکون حاصل نہیں ہوتا تو مستقل ٹینشن ڈپریشن اور مایوسی کا شکار ہوجاتے ہیں۔ اس کتاب میں سکونِ دل حاصل کرنے کے چند آسان ذرائع بیان کیے گئے ہیں جو ہر انسان آسانی سے اپنا سکتا ہے۔

ناشر

مکتبہ سکونِ دل خانقاہ نقشبندیہ سکونِ دل

0317-5410102
0321-8538190

نزد، نیا تبلیغی مرکز موٹروے لنک روڈ اسلام آباد

پیر طریقت رہبر شریعت

حضرت مولانا **حافظ پیر ذوالفقار احمد** نقشبندی مجددی دامت برکاتہم العالیہ

کے خلیفہ مجاز

شیخ الحدیث

حضرت مولانا مفتی پیر پروفیسر ماہر نفسیات محمد اسلم نقشبندی مجددی مدظلہ

فاضل وفاق المدارس۔ ایم، اے اسلامیات (گولڈ میڈلسٹ) ایم، اے اردو، ایل، ایل، بی۔ بی ایڈ

کی اصلاحی و تربیتی کتب

سکون دل کی تلاش

ہر انسان سکونِ دل کی تلاش میں ہے حتیٰ کہ بہت سے لوگ ساری زندگی سکون کی تلاش کرتے رہتے ہیں مگر انہیں سکونِ جیسی لازوال نعمت نصیب نہیں ہوتی۔ حضرت جی مدظلہ نے بھی سکون کی تلاش کے لیے کئی سفر کئے اور بہت سے تجربات کیے۔ اس کتاب میں حضرت شیخ مدظلہ نے اپنے تجربات شیئر کیے ہیں تاکہ لوگ خواہ مخواہ اپنا وقت مختلف چیزوں اور ریسرچ میں ضائع نہ کریں بلکہ حضرت شیخ کے تجربات سے فائدہ اٹھا کر سکونِ دل جیسی نعمت کو حاصل کریں۔

ناشر

مکتبہ سکونِ دل خانقاہ نقشبندیہ سکونِ دل

نزد، نیا تبلیغی مرکز موٹروے لنک روڈ اسلام آباد

0317-5410102

0321-8538190

شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی پیر محمد اسلم نقشبندی مجددی مدظلہ
کی دیگر اصلاحی و سکونِ دل کُتب

۱۔ تفسیر سکونِ دل
۲۔ اچھی صحبت کی برکات اور لوگوں کے تجربات
۲۔ قرآن انقلابی کتاب
۴۔ تربیتی مجالس
۵۔ مکتوباتِ دردِ دل
۶۔ قرآن حکیم پکا کرنے کے آسان طریقے
۷۔ سچی طلب کیسے پیدا کریں؟
۸۔ مایوس نہ ہوں
۹۔ پردے میں سکون ہی سکون
۱۰۔ حافظہ تیز کرنے کے آسان طریقے
۱۱۔ زیارت رسول ﷺ
۱۲۔ مقصد زندگی اور ضروریات زندگی
۱۳۔ قرآن حکیم سے ہماری مجرمانہ لاپرواہی
۱۴۔ روحانی ترقی اور قبولیت کے راز
۱۵۔ سکونِ دل حاصل کرنے کے طریقے

Sukoon e Dil Channel

مکتبہ سکونِ دل
نزد دنیا تبلیغی مرکز، موٹروے لنک روڈ اسلام آباد
0321-8538190 / 0317-5410102